ایڈیٹر : 0478-8526137
سرکلیشن :
ویب سائٹ :
ای میل :
پرنٹر :
پبلشر :
ایڈیٹر :

ہلاکت کی افواہیں سفارت خانہ ہر ملک کی قسمت پر تبصرہ کرتا ہے

سلامتی کونسل کا اجلاس ۱۲ مئی کو طلب، رکن ممالک سے ردعمل طلب

ہفتہ، ۹ مئی ۲۰۲۴ء

ہفتہ کی صبح دارالحکومت کے سفارتی حلقوں میں اچانک یہ خبر پھیلی کہ ایک ہمسایہ ملک کے سفارت خانے سے متعلق ہلاکت کی افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ ابتدا میں یہ خبر سوشل میڈیا پر چند گھنٹوں میں پھیلی اور پھر روایتی ذرائع ابلاغ تک پہنچ گئی۔ سفارت خانے کے ترجمان نے اس خبر کو بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ سفارت خانہ مکمل طور پر فعال ہے اور اس کے تمام سفارتی امور معمول کے مطابق انجام دیے جا رہے ہیں۔ تاہم اس وضاحت کے باوجود شہر کے مختلف حلقوں میں اس خبر پر تبصرے اور قیاس آرائیاں جاری رہیں۔

سفارت خانہ کسی ملک کی سرزمین پر اس ملک کی خودمختاری کا علامتی مرکز ہوتا ہے۔ وہاں سفیر، سفارت کار اور ان کے اہل خانہ رہتے ہیں اور وہیں سے ویزے، قونصلی امداد اور سفارتی رابطے کا کام ہوتا ہے۔ اس لیے جب کسی سفارت خانے کے بارے میں ہلاکت کی افواہ پھیلتی ہے تو اس کا اثر صرف ایک عمارت تک محدود نہیں رہتا بلکہ میزبان ملک اور بھیجنے والے ملک کے درمیان تعلقات پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی افواہوں کو سنجیدگی سے لینا پڑتا ہے، چاہے بعد میں وہ جھوٹی ہی کیوں نہ ثابت ہو۔

سفارت خانے کے ترجمان نے بتایا کہ ہفتے کی صبح سے کچھ غیر ملکی صحافیوں نے سفارت خانے کے باہر سے تصاویر بھیجی تھیں جن میں بند دروازے اور خاموش احاطے دکھائی دیتے تھے۔ ترجمان کے مطابق یہ تصاویر درست ہیں اور سفارت خانہ واقعی اس دن عام شہریوں کے لیے بند تھا، کیونکہ وہ جمعہ کا سرکاری تعطیل کا دن تھا۔ انہوں نے کہا کہ بند دروازے کا مطلب کام کا رک جانا نہیں بلکہ ہفتے کے معمول کے اوقات کار کا ہونا ہے۔ ترجمان نے یہ بھی کہا کہ ایمرجنسی قونصلی خدمات کے لیے ہاٹ لائن کام کر رہی تھی اور کسی شہری کو مدد کی ضرورت ہوتی تو اسے فوراً جواب دیا جاتا۔

دوسری طرف میزبان ملک کے وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ وہ سفارت خانے کی سلامتی کے بارے میں مکمل معلومات کا منتظر ہے اور سفارتی تعلقات کے بین الاقوامی کنونشن کے تحت میزبان ملک کی ذمہ داری ہے کہ وہ سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ کسی بھی ہمسایہ ملک کے سفارت خانے کو درپیش صورتحال پر مشاورت کی جا رہی ہے۔ اس بیان سے واضح ہوا کہ دونوں ممالک اس معاملے کو احتیاط اور سفارتی زبان میں حل کرنا چاہتے ہیں تاکہ تعلقات مزید خراب نہ ہوں۔

ماہرین کے مطابق ایسی افواہیں اکثر غلط فہمی، پرانی شکایات یا سرحد پر ہونے والے واقعات سے جنم لیتی ہیں اور پھر سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل جاتی ہیں۔ ایک سفارت کار نے کہا کہ سفارت خانے کی ساکھ اس وقت سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے جب کوئی بحران ہو، اور اسی لیے ہر ملک اپنے سفارت خانے کی حفاظت کو اپنی قومی سلامتی کا حصہ سمجھتا ہے۔ اس لیے یہ واقعہ صرف ایک عمارت کا نہیں بلکہ دو ریاستوں کے تعلقات کا امتحان بھی ہے۔

شہر کے کچھ رہائشیوں نے کہا کہ وہ اس خبر پر یقین نہیں کر رہے تھے کیونکہ سفارت خانہ ان کے علاقے میں ہفتے کی صبح بھی کھلا دکھائی دیتا تھا۔ ایک دکاندار نے کہا کہ اس کے گاہک سفارت خانے کے ویزا سیکشن کے باہر قطار میں کھڑے تھے اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اچانک یہ افواہ کہاں سے آئی۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ افواہ کے پھیلنے کی رفتار اتنی تھی کہ لوگ اصل خبر کے انتظار کے بجائے اندازے پر یقین کرنے لگے۔ یہ صورت حال اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سفارتی معاملات میں درست معلومات کا وقت پر پہنچنا کتنا ضروری ہے۔

آخر میں ماہرین کا مشورہ ہے کہ ایسی صورت میں میزبان ملک کو فوراً واضح بیان دینا چاہیے اور سفارت خانے کو اپنی طرف سے تصدیق یا تردید جاری کرنی چاہیے تاکہ افواہ کا خلا باقی نہ رہے۔ سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند دن میں صورت حال کا جائزہ لے گا اور اگر کوئی نئی بات سامنے آئی تو اسے باقاعدہ طور پر بتایا جائے گا۔ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان رابطے جاری ہیں اور توقع ہے کہ اتوار تک صورت حال واضح ہو جائے گی۔

ہلاکت کی افواہ پر سفارت خانہ کا ردعمل

سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس ۱۲ مئی کو طلب، رکن ممالک سے ردعمل طلب

سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس ۱۲ مئی کو طلب

سلامتی کونسل کے صدر نے ۱۲ مئی کو ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں رکن ممالک سے سفارت خانے کے بارے میں ردعمل طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس کا ایجنڈا ابھی جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کے مطابق اس میں سفارتی تحفظ، میزبان ملک کی ذمہ داری اور ہنگامی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوگا۔ توقع ہے کہ اجلاس دوپہر تین بجے شروع ہوگا اور اس میں مستقل مندوبین شرکت کریں گے۔

ہلاکت کی افواہ پر سفارت خانہ کا ردعمل

سفارت خانے کے ترجمان نے کہا کہ ہلاکت کی افواہیں بے بنیاد ہیں اور سفارت خانہ مکمل طور پر فعال ہے۔ ویزا سیکشن اور قونصلی امداد معمول کے مطابق کام کر رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ہاٹ لائن کام کر رہی تھی اور کسی شہری کو مدد کی ضرورت ہوتی تو اسے فوراً جواب دیا جاتا۔

میزبان ملک کی ذمہ داری

میزبان ملک کے وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ وہ سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائے گا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ کسی بھی ہمسایہ ملک کے سفارت خانے کو درپیش صورتحال پر مشاورت کی جا رہی ہے۔ اس بیان سے واضح ہوا کہ دونوں ممالک اس معاملے کو احتیاط اور سفارتی زبان میں حل کرنا چاہتے ہیں تاکہ تعلقات مزید خراب نہ ہوں۔

ماہرین کی رائے

ماہرین کے مطابق ایسی افواہیں اکثر غلط فہمی، پرانی شکایات یا سرحد پر ہونے والے واقعات سے جنم لیتی ہیں اور پھر سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل جاتی ہیں۔ ایک سفارت کار نے کہا کہ سفارت خانے کی ساکھ اس وقت سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے جب کوئی بحران ہو، اور اسی لیے ہر ملک اپنے سفارت خانے کی حفاظت کو اپنی قومی سلامتی کا حصہ سمجھتا ہے۔ اس لیے یہ واقعہ صرف ایک عمارت کا نہیں بلکہ دو ریاستوں کے تعلقات کا امتحان بھی ہے۔

شہر کے کچھ رہائشیوں نے کہا کہ وہ اس خبر پر یقین نہیں کر رہے تھے کیونکہ سفارت خانہ ان کے علاقے میں ہفتے کی صبح بھی کھلا دکھائی دیتا تھا۔ ایک دکاندار نے کہا کہ اس کے گاہک سفارت خانے کے ویزا سیکشن کے باہر قطار میں کھڑے تھے اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اچانک یہ افواہ کہاں سے آئی۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ افواہ کے پھیلنے کی رفتار اتنی تھی کہ لوگ اصل خبر کے انتظار کے بجائے اندازے پر یقین کرنے لگے۔ یہ صورت حال اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سفارتی معاملات میں درست معلومات کا وقت پر پہنچنا کتنا ضروری ہے۔

آخر میں ماہرین کا مشورہ ہے کہ ایسی صورت میں میزبان ملک کو فوراً واضح بیان دینا چاہیے اور سفارت خانے کو اپنی طرف سے تصدیق یا تردید جاری کرنی چاہیے تاکہ افواہ کا خلا باقی نہ رہے۔ سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند دن میں صورت حال کا جائزہ لے گا اور اگر کوئی نئی بات سامنے آئی تو اسے باقاعدہ طور پر بتایا جائے گا۔ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان رابطے جاری ہیں اور توقع ہے کہ اتوار تک صورت حال واضح ہو جائے گی۔

سفارت خانے کی حفاظت کا سوال

سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس ۱۲ مئی کو طلب، رکن ممالک سے ردعمل طلب

سلامتی کونسل کے صدر نے ۱۲ مئی کو ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں رکن ممالک سے سفارت خانے کے بارے میں ردعمل طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس کا ایجنڈا ابھی جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کے مطابق اس میں سفارتی تحفظ، میزبان ملک کی ذمہ داری اور ہنگامی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوگا۔ توقع ہے کہ اجلاس دوپہر تین بجے شروع ہوگا اور اس میں مستقل مندوبین شرکت کریں گے۔

ہلاکت کی افواہ پر سفارت خانہ کا ردعمل

سفارت خانے کے ترجمان نے کہا کہ ہلاکت کی افواہیں بے بنیاد ہیں اور سفارت خانہ مکمل طور پر فعال ہے۔ ویزا سیکشن اور قونصلی امداد معمول کے مطابق کام کر رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ہاٹ لائن کام کر رہی تھی اور کسی شہری کو مدد کی ضرورت ہوتی تو اسے فوراً جواب دیا جاتا۔

میزبان ملک کی ذمہ داری

میزبان ملک کے وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ وہ سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائے گا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ کسی بھی ہمسایہ ملک کے سفارت خانے کو درپیش صورتحال پر مشاورت کی جا رہی ہے۔ اس بیان سے واضح ہوا کہ دونوں ممالک اس معاملے کو احتیاط اور سفارتی زبان میں حل کرنا چاہتے ہیں تاکہ تعلقات مزید خراب نہ ہوں۔

ماہرین کی رائے

ماہرین کے مطابق ایسی افواہیں اکثر غلط فہمی، پرانی شکایات یا سرحد پر ہونے والے واقعات سے جنم لیتی ہیں اور پھر سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل جاتی ہیں۔ ایک سفارت کار نے کہا کہ سفارت خانے کی ساکھ اس وقت سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے جب کوئی بحران ہو، اور اسی لیے ہر ملک اپنے سفارت خانے کی حفاظت کو اپنی قومی سلامتی کا حصہ سمجھتا ہے۔ اس لیے یہ واقعہ صرف ایک عمارت کا نہیں بلکہ دو ریاستوں کے تعلقات کا امتحان بھی ہے۔

شہر کے کچھ رہائشیوں نے کہا کہ وہ اس خبر پر یقین نہیں کر رہے تھے کیونکہ سفارت خانہ ان کے علاقے میں ہفتے کی صبح بھی کھلا دکھائی دیتا تھا۔ ایک دکاندار نے کہا کہ اس کے گاہک سفارت خانے کے ویزا سیکشن کے باہر قطار میں کھڑے تھے اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اچانک یہ افواہ کہاں سے آئی۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ افواہ کے پھیلنے کی رفتار اتنی تھی کہ لوگ اصل خبر کے انتظار کے بجائے اندازے پر یقین کرنے لگے۔ یہ صورت حال اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سفارتی معاملات میں درست معلومات کا وقت پر پہنچنا کتنا ضروری ہے۔

آخر میں ماہرین کا مشورہ ہے کہ ایسی صورت میں میزبان ملک کو فوراً واضح بیان دینا چاہیے اور سفارت خانے کو اپنی طرف سے تصدیق یا تردید جاری کرنی چاہیے تاکہ افواہ کا خلا باقی نہ رہے۔ سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند دن میں صورت حال کا جائزہ لے گا اور اگر کوئی نئی بات سامنے آئی تو اسے باقاعدہ طور پر بتایا جائے گا۔ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان رابطے جاری ہیں اور توقع ہے کہ اتوار تک صورت حال واضح ہو جائے گی۔

سفارت خانے کی حفاظت کا سوال

سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس ۱۲ مئی کو طلب، رکن ممالک سے ردعمل طلب

سلامتی کونسل کے صدر نے ۱۲ مئی کو ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں رکن ممالک سے سفارت خانے کے بارے میں ردعمل طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس کا ایجنڈا ابھی جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کے مطابق اس میں سفارتی تحفظ، میزبان ملک کی ذمہ داری اور ہنگامی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوگا۔ توقع ہے کہ اجلاس دوپہر تین بجے شروع ہوگا اور اس میں مستقل مندوبین شرکت کریں گے۔

ہلاکت کی افواہ پر سفارت خانہ کا ردعمل

سفارت خانے کے ترجمان نے کہا کہ ہلاکت کی افواہیں بے بنیاد ہیں اور سفارت خانہ مکمل طور پر فعال ہے۔ ویزا سیکشن اور قونصلی امداد معمول کے مطابق کام کر رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ہاٹ لائن کام کر رہی تھی اور کسی شہری کو مدد کی ضرورت ہوتی تو اسے فوراً جواب دیا جاتا۔

میزبان ملک کی ذمہ داری

میزبان ملک کے وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ وہ سفارت خانے کی حفاظت یقینی بنائے گا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ کسی بھی ہمسایہ ملک کے سفارت خانے کو درپیش صورتحال پر مشاورت کی جا رہی ہے۔ اس بیان سے واضح ہوا کہ دونوں ممالک اس معاملے کو احتیاط اور سفارتی زبان میں حل کرنا چاہتے ہیں تاکہ تعلقات مزید خراب نہ ہوں۔

ماہرین کی رائے

ماہرین کے مطابق ایسی افواہیں اکثر غلط فہمی، پرانی شکایات یا سرحد پر ہونے والے واقعات سے جنم لیتی ہیں اور پھر سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل جاتی ہیں۔ ایک سفارت کار نے کہا کہ سفارت خانے کی ساکھ اس وقت سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے جب کوئی بحران ہو، اور اسی لیے ہر ملک اپنے سفارت خانے کی حفاظت کو اپنی قومی سلامتی کا حصہ سمجھتا ہے۔ اس لیے یہ واقعہ صرف ایک عمارت کا نہیں بلکہ دو ریاستوں کے تعلقات کا امتحان بھی ہے۔

شہر کے کچھ رہائشیوں نے کہا کہ وہ اس خبر پر یقین نہیں کر رہے تھے کیونکہ سفارت خانہ ان کے علاقے میں ہفتے کی صبح بھی کھلا دکھائی دیتا تھا۔ ایک دکاندار نے کہا کہ اس کے گاہک سفارت خانے کے ویزا سیکشن کے باہر قطار میں کھڑے تھے اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اچانک یہ افواہ کہاں سے آئی۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ افواہ کے پھیلنے کی رفتار اتنی تھی کہ لوگ اصل خبر کے انتظار کے بجائے اندازے پر یقین کرنے لگے۔ یہ صورت حال اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سفارتی معاملات میں درست معلومات کا وقت پر پہنچنا کتنا ضروری ہے۔

آخر میں ماہرین کا مشورہ ہے کہ ایسی صورت میں میزبان ملک کو فوراً واضح بیان دینا چاہیے اور سفارت خانے کو اپنی طرف سے تصدیق یا تردید جاری کرنی چاہیے تاکہ افواہ کا خلا باقی نہ رہے۔ سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند دن میں صورت حال کا جائزہ لے گا اور اگر کوئی نئی بات سامنے آئی تو اسے باقاعدہ طور پر بتایا جائے گا۔ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان رابطے جاری ہیں اور توقع ہے کہ اتوار تک صورت حال واضح ہو جائے گی۔